روزنامہ رحمان ایکسپریس دہلی

E-mail.:rehmanexpressdaily@gmail.com

दैनिक रहमान एक्सप्रेस Daily REHMAN EXPRESS

FRIDAY, 21 MARCH 2025 | Vol.:08 Issue:229 | R.N.I.No DELURD/2017/72701 | ₹2 قیمت: 8 صفحات: | جمعہ،۲۱، مارچ 2025 بمطابق، ۲۰، رمضان المبارک ۱۴۴۶ھ

آج یوکرین تنازعہ پر ہندوستان کا موقف دنیا میں زیادہ قابل قبول

امریکہ میں ہونے والی بڑی تبدیلی دنیا کے ہر حصے کو متاثر کرے گی: وزیر خارجہ جے شنکر

نئی دہلی،19 مارچ (یواین آئی) وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے آج کہا کہ 2022-23 میں یوکرین تنازعہ کو حل کرنے کا واحد راستہ بات چیت اور سفارت کاری کے راستے سے متعلق ہندوستان کے موقف کو اس وقت ”کافی ایمانداری کے ساتھ دنیا کے ہر حصے میں سراہا نہیں گیا“ لیکن آج اس کی بہت زیادہ قابل قبول ہے رائے سینا ینگ فیلو الومنی سے خطاب کرتے ہوئے وزیر خارجہ نے یہ بھی کہا کہ اگر لوگ یہ محسوس کرتے ہیں کہ ہندوستان نے ”تنازعہ کے بارے میں ایک عام فہم نقطہ نظر کو بیدار کیا،“ مجھے لگتا ہے کہ ہم نے کچھ اچھا کیا ہوگا“۔انہوں نے کہا کہ ہندوستان ہمیشہ یہ مانتا رہا ہے کہ یوکرین کا تنازعہ افسوسناک ہے، اس کا نتیجہ اچھا نہیں ہوگا، لوگ بلا وجہ اور بلا مقصد مارے جا رہے ہیں، جس کے بارے میں جب ہم پیچھے مڑ کر دیکھتے ہیں تو آپ خود سے پوچھتے ہیں کہ ہم نے ایسا کیوں ہونے دیا“۔وزیر خارجہ نے کہا ”ہم نے ہمیشہ محسوس کیا ہے کہ مذاکرات کا راستہ تلاش کرنا ضروری ہے اور بات چیت کا راستہ واحد حل ہے اس لئے دونوں فریقوں کے درمیان بات چیت ہونی چاہیے۔“مسٹر جے شنکر نے کہا ایک طرف ہم نے روسی قیادت سے بات کرنے کی کوشش کی اور دوسری طرف یوکرین کی قیادت کے ساتھ بات چیت کی، ایک کو بتانے کے لیے کہ اسے جنگ سے حل نہیں کیا جا سکتا، اور دوسرے کو یہ بتانے کے لیے کہ آپ کو بات کرنی ہے، آپ کو دوسرے فریق کو شامل کرنا ہوگا، اور دوسرے فریق (روس) کے علاوہ دنیا کے تمام لوگوں کو صف آرا کرنے سے آپ کو کوئی حل نہیں ملے گا۔“ یوکرین جنگ کو ختم کرانے کے ایک ذریعہ کے طور پر انہوں نے مغرب کی جانب سے صرف بات کرنے کی کوشش کی۔امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی جانب سے یوکرین اور روس دونوں کو مذاکرات میں شامل کرنے سے پوزیشن تبدیل ہوگئی ہے۔مسٹر جے شنکر نت کہا ”لہٰذا ہم نہ صرف مذاکرات کے حق میں ہیں بلکہ ایک طرح سے براہ راست مذاکرات کے حق میں ہیں۔“ ہندوستان کے اس اصرار کے حوالے سے کہ روس اور یوکرین دونوں کو میز پر بیٹھ کر بات کرنی ہوگی۔“لیکن بڑے معنوں میں ہم نے ایک مشترکہ موقف اختیار کرنے کی کوشش کی ہے کہ یہ جنگ ختم ہونی چاہیے کیونکہ یہ نہ صرف متعلقہ دو فریقوں کے لیے تباہ کن ہے بلکہ باقی دنیا کے لیے بھی بہت نقصان دہ ہے۔وزیر خارجہ نے کہا“اور آج ہم دیکھ رہے ہیں کہ ہم نے 2022-23 میں جو موقف اپنایا، اس کی اس وقت پوری ایمانداری سے دنیا کے ہر حصے میں تعریف نہیں کی گئی، لیکن آج ہندوستان کا یہ موقف اس سے کہیں زیادہ قابل قبول ہے۔“ دریں اثنا وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے آج کہا کہ امریکہ میں ہونے والی“ بڑی“تبدیلی کا دنیا کے ہر حصے پر اثر پڑے گا اور یہ کہ عالمگیریت کے خلاف دنیا میں بہت شدید ردعمل“ ہے کیونکہ لوگوں کا ایک گروپ یہ حکم دینے کی کوشش کر رہا ہے کہ دنیا کو کیسے چلایا جائے۔رائے سینا ینگ فیلو الومنی سے خطاب کرتے ہوئے وزیر خارجہ نے دنیا میں تین بڑی تبدیلیوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا: جب امریکہ جیسے ملک میں اتنی بڑی تبدیلی ہوتی ہے تو دنیا کا کوئی حصہ ایسا نہیں ہوتا جو اس کے اثرات کو محسوس نہ کر رہا ہو اور کوئی ڈومین یا جہت ایسی نہ ہو جو اس تبدیلی سے متاثر نہ ہو۔“ڈونالڈ ٹرمپ انتظامیہ کے اقتدار سنبھالنے اور اس ملک میں ہونے والی دوررس تبدیلیوں کے حوالے سے انہوں نے یہ بات کہی۔مسٹر جے شنکر نے کہا میرے خیال میں امریکہ میں ہونے والی تبدیلی ایک بہت ہی بنیادی تبدیلی ہے۔ہوسکتا ہے آپ اسے پسند نہ کریں، یہ الگ بات ہے، لیکن ہمیں یہ تسلیم کرنا ہوگا کہ تبدیلی واقع ہوئی ہے۔“وزیر خارجہ نے مزید کہا ”میرے ذہن میں دوسری تبدیلی بہت زیادہ بتدریج ہے، جو کہ ممالک کے درمیان تعلقات کی اہمیت سے متعلق ہے۔ اگر آپ دنیا کو شیئر ہولڈنگ کی طرح دیکھیں تو وقت کے ساتھ ساتھ حصص کی تقسیم بدل گئی ہے۔مسٹر جے شنکر نے دوسری عالمی جنگ کے بعد سے 20 اہم ترین ممالک کی عملی فہرست کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ہر 20 سال بعد فہرست میں تبدیلی اور اتار چڑھاؤ دیکھنے کو ملتا ہے۔

رامپور: اعظم کی بیوی، بیٹے اور بہن کو ملی ضمانت

رامپور: 20 مارچ (یواین آئی) اتر پردیش کے ضلع رام پور کی ایم پی۔ایم ایل اے کورٹ نے کسٹوڈین معاملے میں سابق کابینی وزیر اعظم خان کی بیوی ڈاکٹر تزئین فاطمہ، بیٹے ادیب اعظم اور بہن نکہت اخلاق کی ضمانت عرضی منظور کر لی۔تین کسٹوڈین معاملے میں عبوری ضمانت پر باہر تھے۔ایم پی۔ایم ایل اے کورٹ میں ان کی ضمانت کے فیصلے پر سماعت کرتے ہوئے تینوں کو ریگولر بیل دے دی۔کسٹوڈین کیس میں سابق وزیر اعظم خان کی بیوی ڈاکٹر تزئین فاطمہ، بیٹے ادیب اعظم اور بہن نکہت اخلاق کی خودسپردگی پر سماعت ہوئی۔گذشتہ پانچ مارچ کو عدالت نے ان کو 20 مارچ تک مہلت دی تھی۔آج تینوں نے کورٹ میں سرینڈر کیا تھا۔عدالت میں سماعت کے بعد جج شوبھت بنسل نے تینوں کو ضمانت دے دی۔اعظم کو مولانا محمد علی جوہر یونیورسٹی کے ذریعہ دشمن املاک کے دستاویزات کھرد برد کرنے کے معاملے میں اعظم خان کی بیوی ڈاکٹر تزئین فاطمہ، ان کے بیٹے ادیب اعظم اور بہن نکہت اخلاق آج عدالت پہنچے۔

وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے لندن دورہ سے قبل ریاستی انتظامیہ کیلئے ٹاسک فورس کی تشکیل کی

کلکتہ 20 مارچ (یواین آئی) وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی اگلے ہفتہ کو غیر ملکی دورے پر جا رہی ہیں۔اس لئے آج انہوں نے حکومت کے کام کاج کی ذمہ داری سنبھالنے کیلئے ٹاسک فورس قائم کیا ہے۔انہوں نے ریاستی انتظامیہ میں نگرانی کے کام کو وزراء، سکریٹریوں اور پولیس افسران کے درمیان تقسیم کیا ہے۔اس میں محکمہ اراضی کے ایڈیشنل چیف سکریٹری وویک کمار، فنانس سکریٹری پربھات مشرا، ہوم سکریٹری نندنی چکرورتی، ڈی جی راجیو کمار اور کلکتہ پولیس کمشنر منوج ورما کو رکھا گیا ہے۔ممتا نے پانچ وزراء کو کوآرڈینیشن کی ذمہ داری دی ہے۔ان میں چندریما بھٹاچاریہ، ششی پنجا، سوجیت باسو، اروپ بسواس اور فرہاد حکیم شامل ہیں۔جمعرات کو ریاستی سیکریٹریٹ میں ایک پریس کانفرنس میں ممتا نے کہا کہ اگر کچھ ہوتا ہے تو ٹاسک فورس ان سے بات کرنے کے بعد کام کرے گی۔وزیر اعلیٰ برطانیہ کے سات روزہ دورے پر جا رہی ہیں۔چیف سکریٹری منوج پنت بھی وزیر اعلیٰ کے ساتھ رہیں گے۔دورے سے قبل وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ان کی طرف سے بنائی گئی ٹاسک فورس باقاعدگی سے میٹنگ کرے گی۔وہ ضلعی انتظامیہ سے بھی رابطے میں رہیں گی۔ضرورت پڑنے پر ٹاسک فورس ورز یراعلیٰ اور چیف سکریٹری سے رابطہ کرے گی۔وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ٹاسک فورس کسی بھی واقعے یا کسی بھی پالیسی فیصلے سے قبل مشاورت کرے گی۔ہم 22 تاریخ کو جا رہے ہیں۔ 24 کو بھارتی ہائی کمیشن میں تقریب ہوگی، 25 کو تجارتی کانفرنس، 26 کو صنعت کے حوالے سے حکومتی سطح کا اجلاس، 27 کو آکسفورڈ میں تقریر کریں گی، 28 کو لندن سے واپس لوٹیں گی۔ممتا بنرجی نے کہا کہ یہ بہت مختصر دورہ۔برطانیہ ہمارا پارٹنر ہے، ہمارے ان کے ساتھ تجارتی تعلقات ہیں۔

بی جے پی حکومت میں خواتین غیر محفوظ: اکھلیش

لکھنؤ: 20 مارچ (یواین آئی) سماج وادی پارٹی (ایس پی) سربراہ اکھلیش یادو نے جمعرات کو کہا کہ بی جے پی حکومت میں خواتین محفوظ نہیں ہیں۔خواتین، بہن بیٹیوں کے ساتھ ہر دن مجرمانہ واقعات پیش آرہے ہیں۔یادو نے کہا کہ اجودھیا کی رہنے والی خاتون کی لکھنؤ میں عصمت دری کے بعد مشتبہ حالات میں قتل کافی تکلیف دہ ہے۔نظم ونسق اور خواتین کے خلاف جرائم میں وزیر اعلی کی زیرو ٹالیرنس کی ہوا روز نکل رہی ہے۔بہن بیٹیوں کی سیکورٹی پر ہر دن خطرہ منڈلا رہا ہے۔ جب سے ریاست میں بی جے پی کی حکومت آئی ہے خواتین، بیٹیوں کے ساتھ بڑے پیمانے پر مجرمانہ واقعات ہو رہے ہیں۔مجرمین کو قانون کا کوئی خوف نہیں ہے۔یوپی میں دلت، پچھڑوں، اقلیتی خواتین کا استحصال شباب پر ہے۔انہوں نے کہا کہ جانکاری ملی ہے کہ اجودھیا کی خاتون وارانسی انٹرویو کے لئے گئی تھی اور اپنے بھائی کے گھر لکھنؤ آنا چاہتی تھی۔عالم باغ بس اڈے سے گھر کے لئے جب اس نے آٹو کیا تب اس خاتون کے ساتھ جو جو ہوا ہے۔پولیس اسے چھپا رہی ہے۔ سننے میں آرہا ہے خاتون کے ساتھ عصمت دری کر اس کا قتل کر دیا گیا۔اس خاتون نے پولیس کو جانکاری دی تھی لیکن پولیس نے کوئی کاروائی نہیں کی۔کیا یہی حکومت کا زیرو ٹالیرنس ہے۔بی جے پی کے اعداد بتاتے ہیں کہ اتر پردیش میں سب سے زیادہ غیر محفوظ خواتین اور بچیاں ہیں۔ یادو نے مطالبہ کیا ہے کہ ملزمین کے خلاف سخت کاروائی ہو۔حکومت متاثرہ کے اہل خانہ کو معاوضہ دے اس کے پہلے پریاگ راج میں طالبہ کے ساتھ سنگین واردات ہوئی۔مجرمین نے طالبہ کا قتل کر درخت سے لٹکا دیا تھا۔ بی ایچ یو کیمپس میں بیٹی کے ساتھ عصمت دری کرنے والے بی جے پی کے لوگ تھے۔ان کی تصویریں وزیر اعلی کے ساتھ ہیں۔

بہار میں قانون کی حکمرانی، مرکز سے مکمل تعاون مل رہا ہے: نتیش

پٹنہ، 20 مارچ (یواین آئی) بہار کے وزیر اعلی نتیش کمار نے آج سولہویں مالیاتی کمیشن کی میٹنگ میں کہا کہ ریاست میں قانون کی حکمرانی ہے اور موجودہ مرکزی حکومت کو ریاست کی ترقی کے لیے مکمل تعاون حاصل ہے۔مسٹر کمار نے جمعرات کو یہاں چیف منسٹر سکریٹریٹ میں واقع سمواد میں منعقدہ 16 ویں مالیاتی کمیشن کی میٹنگ میں کہا کہ جب سے ہم 24 نومبر 2005 کو اقتدار میں آئے ہیں، ریاست میں قانون کی حکمرانی ہے۔ہم ریاست کی ترقی کے لیے مسلسل کام کر رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ 2005 سے پہلے لوگ شام کے بعد گھروں سے باہر نہیں نکلتے تھے۔معاشرے میں بہت تنازعہ ہوتا تھا۔ ہندوؤں اور مسلمانوں کے درمیان جھگڑا ہوتا تھا۔اسکولوں میں بہت کم بچے پڑھتے تھے۔ ہسپتالوں میں علاج معالجے کے مناسب انتظامات نہیں تھے۔ پوری ریاست میں سڑکوں کی بہت زیادہ کمی تھی اور موجودہ سڑکوں کی حالت خراب تھی۔ راجدھانی پٹنہ اور دیگر مقامات پر بجلی کی حالت بہت خراب تھی۔وزیر اعلیٰ نے کہا کہ تعلیم اور صحت کے شعبوں میں بہتری پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔اس کے لیے بڑی تعداد میں نئے اسکول کھولے گئے۔سال 2006-07 میں لڑکوں اور لڑکیوں کے لیے ڈریس اسکیم شروع کی گئی۔سال 2008 میں نویں جماعت کی لڑکیوں کے لیے سائیکل اسکیم شروع کی گئی۔پھر سال 2010 سے لڑکوں کے لیے بھی سائیکل اسکیم شروع کی گئی۔ بڑی تعداد میں سرکاری اساتذہ کو بحال کیا گیا ہے۔وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سال 2005 میں ریاست کا بجٹ صرف 30 ہزار کروڑ روپے تھا۔اس کے بعد حکومت کی جانب سے ہر سال بہت سارے کام کیے گئے ہیں جس کی وجہ سے بجٹ کا حجم مسلسل بڑھتا چلا گیا ہے۔ اس سال ریاست کا بجٹ بڑھ کر تین لاکھ 17 ہزار کروڑ روپے ہوگیا ہے۔انہوں نے کہا کہ 2006 سے ان کی حکومت بہار کی ترقی کے لئے مسلسل کام کر رہی ہے۔موجودہ مرکزی حکومت بھی بہار کی ترقی میں مکمل تعاون فراہم کر رہی ہے۔

حکومت نوجوان کاروباریوں کو بااختیار بنانے کو کمر بستہ: یوگی

گونڈہ: 20 مارچ (یواین آئی) اتر پردیش کے وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ نے جمعرات کو کہا کہ اگر نوجوانوں کو صحیح سمت میں ان کی اپنی توانائی کے استعمال کا صحیح راستہ مل جائے تو انہیں آگے بڑھنے سے کوئی نہیں روک سکتا اور یوپی نوجوانوں کی طاقت سے خود کفیل بن جائے گا۔مکھیہ منتری یوا ادیمی وکاس ابھیان کے تحت 1423 نوجوان کاروباریوں میں 55 کروڑ روپئے کے قرض کی تقسیم کے بعد وزیر اعلی نے کہا 'ڈبل انجن حکومت نوجوان کاروباریوں کی معاشی طور سے خود کفیل ہونے میں مدد کر رہی ہے۔ایک قوم کی طاقت کو اس کے نوجوانوں کی صلاحیت، توانائی اور اصول سے ناپا جاتا ہے۔جب نوجوان موقع پاتے ہیں تو کوئی بھی طاقت اس ملک کو نقصان نہیں پہنچا سکتی۔یوگی نے کہا کہ 25، 26 اور 27 مارچ کو ہر ضلع میں منعقد ہونے والے تین روزہ میلے میں مزید نوجوانوں کو اس مہم سے جوڑا جائے گا۔انہوں نے نوجوانوں کو مشورہ دیا کہ وہ قرض کے کام کی تربیت لیں تاکہ وہ کامیاب کاروباری بن سکیں۔ پہلی بار 5 لاکھ روپے تک کا قرض لینے کے بعد اگلی بار 10 لاکھ روپے تک کی سہولت فراہم کی جائے گی۔وزیر اعلیٰ نے کہا کہ جو نوجوان کل تک روزگار کی تلاش میں گھومتے تھے اب وہ کاروباری بن کر ضلع اور ریاست کو آگے لے جائیں گے۔یوگی نے کہا کہ نوجوان طاقت کی خود انحصاری کے ذریعے اتر پردیش اور ملک کو نئی بلندیوں پر لے جایا جاسکتا ہے۔

دہلی: 3 مندروں پر چلنے والا تھا بلڈوزر

بی جے پی رکن اسمبلی نے رکوائی کارروائی، سپریم کورٹ کا معاملے میں سماعت سے انکار

نئی دہلی: قومی راجدھانی دہلی میں میور وہار-2 کے سنجے جھیل پارک میں واقع 3 مندروں کو توڑنے کے لیے بدھ (19 مارچ) کی رات درجنوں بلڈوزر پہنچے تھے۔لیکن بی جے پی رکن اسمبلی رویندر نیگی اور لوگوں کے دباؤ کی وجہ سے دہلی ڈیولپمنٹ اتھارٹی (ڈی ڈی اے) کو جھکنا پڑا اور کارروائی کو فی الحال روک دیا گیا ہے۔جن 3 مندروں پر کارروائی ہونے والی تھی وہ کالی باڑی، امرناتھ اور بدری ناتھ مندر ہیں۔ڈی ڈی اے کی دلیل ہے کہ مندر گرین بیلٹ میں بنایا گیا ہے، اس لیے اسے منہدم کیا جانا ہے۔جب کہ پجاریوں کا کہنا ہے کہ مندر 40 سال پرانے ہیں اور رجسٹرڈ بھی ہیں۔ یہاں پر تمام پروگرام پُرامن طریقے سے ہوتے آئے ہیں۔مندر کو ٹوٹنے سے بچانے میں بی جے پی رکن اسمبلی رویندر نیگی کا اہم کردار رہا۔وہ پوری رات لوگوں کے ساتھ جائے وقوع پر کھڑے رہے۔ہندی نیوز پورٹل 'ٹی وی 9 بھارت ورش' سے بات چیت میں رویندر نیگی نے کہا کہ ڈی ڈی اے تجاوزات ہٹانے کی مہم چلا رہی ہے۔گرین بیلٹ میں جو بھی تجاوزات ہیں اس کو ہائی کورٹ کے حکم کے بعد ہٹایا جا رہا ہے۔انہوں نے آگے کہا کہ مجھے معلوم پڑا کہ مندر توڑنے کے لیے ڈی ڈی اے کے ملازمین آ رہے ہیں۔رات کو ہی 3 بجے پولیس پہنچ گئی تھی۔ 4 سے 5 ہزار پولیس والے تھے۔ڈی ڈی اے کی بھی پوری ٹیم تھی اور قریب 50 بلڈوزر تھے۔ میں نے ان سے پوچھا کہ آپ بغیر نوٹس کے کیسے آ گئے تو انہوں نے کہا کہ ہم گرین بیلٹ میں نوٹس نہیں دیتے ہیں، ڈائریکٹ جاتے ہیں۔علاوہ ازیں انہوں نے کہا کہ اس کے بعد ہم نے براہ راست وزیر اعلیٰ دہلی ریکھا گپتا سے بات کی، انہیں پوری جانکاری دی۔پھر وزیر اعلیٰ نے ایل جی وی کے سکسینہ سے بات کی۔ہم رات 3 بجے سے لگے تھے اور 5.30 بجے کارروائی روک دی گئی، ساتھ ہی ہم نے مندر کو منہدم کرنے کے آرڈر پر بھی روک لگوا دی۔دریں اثنا ڈی ڈی اے کی نوٹس کو لے کر لوگوں نے سپریم کورٹ کا دروازہ کھٹکھٹایا۔ اس معاملے پر سپریم کورٹ نے سماعت کرنے سے انکار کر دیا ہے۔عدالت نے عرضی گزار سے دہلی ہائی کورٹ جانے کو کہا۔وکیل وشنو شنکر جین نے اس پر کہا کہ دہلی کے ہی جہانگیر پوری میں ایک مسجد پر بلڈوزر کارروائی پر سپریم کورٹ نے فوری سماعت کی تھی اور کارروائی روک دی گئی تھی۔اس پر جسٹس وکرم ناتھ نے دونوں معاملوں کو الگ بتایا۔

حکومت نکسلیوں کے خلاف بہت سخت پالیسی کے ساتھ آگے بڑھ رہی ہے: شاہ

نئی دہلی، 20 مارچ (یو این آئی) مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے جمعرات کو کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں مرکزی حکومت نکسلیوں کے خلاف بہت سخت نظریہ کے ساتھ آگے بڑھ رہی ہے۔چھتیس گڑھ میں دو الگ الگ آپریشنوں میں 22 نکسلیوں کے مارے جانے کے بعد مسٹر شاہ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ جوانوں نے نکسل مکت بھارت ابھیان کی سمت میں ایک اور بڑی کامیابی حاصل کی ہے۔چھتیس گڑھ کے بیجا پور اور کانکیر میں سیکورٹی فورسز کی دو الگ الگ کارروائیوں میں 22 نکسلی مارے گئے۔مودی حکومت نکسلیوں کے خلاف بہت سخت پالیسی یعنی رتھلیس اپروچ کے ساتھ آگے بڑھ رہی ہے اور ان نکسلیوں کے خلاف زیرو ٹالرینس کی پالیسی اپنا رہی ہے جو ہتھیار ڈالنے سے لے کر شمولیت تک تمام سہولیات کے باوجود ہتھیار نہیں ڈال رہے ہیں۔انہوں نے دعویٰ کیا کہ ملک اگلے سال 31 مارچ سے پہلے نکسل ازم سے آزاد ہونے والا ہے۔نکسلزم کے خلاف حکومت کی زیرو ٹالرینس پالیسی کی وجہ سے سال 2025 میں اب تک 90 نکسلی مارے جا چکے ہیں، 104 کو گرفتار کیا گیا ہے اور 164 نے ہتھیار ڈال دیے ہیں۔سال 2024 میں 290 نکسلیوں کا صفایا کیا گیا، 1090 کو گرفتار کیا گیا اور 881 نے خودسپردگی کی تھی۔اب تک کل ملا کر 15 سرکردہ نکسل لیڈروں کو ختم کیا جا چکا ہے۔وزارت کے مطابق 2004 سے 2014 کے درمیان نکسلائیٹ تشدد کے کل ملا کر 463,16 واقعات ہوئے جبکہ مودی حکومت کے دور میں 2014 سے 2024 کے درمیان پر تشدد واقعات کی تعداد 53 فیصد کم ہو کر 744,7 ہوگئی ہے۔اسی طرح 1851 کے مقابلے میں سیکورٹی فورسز کی ہلاکتوں کی تعداد 73 فیصد کم ہو کر 509 ہوگئی اور عام شہریوں کی ہلاکتوں کی تعداد 4766 سے 1495 تک 70 فیصد کم ہوگئی۔سال 2014 تک کل 66 فورٹیفائیڈ تھانے تھے۔

افواج کی فائر پاور بڑھانے کے لیے 54 ہزار کروڑ روپے کے دفاعی سودے منظور

نئی دہلی، 20 مارچ (یواین آئی) حکومت نے آج تینوں افواج کی فائر پاور کو بڑھانے کے لیے 54 ہزار کروڑ روپے کے دفاعی سودوں کو منظوری دے دی، جس میں آرمی ٹینکوں کے لیے زیادہ طاقتور انجن، بحریہ کے لیے اینٹی سب میرین ٹارپیڈو اور فضائیہ کے لیے نگرانی کے نظام اے ڈبلیو اے سی ایس کی خریداری شامل ہے۔وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ کی صدارت میں ڈیفنس ایکوزیشن کونسل کی میٹنگ میں جمعرات کو یہاں ہوئی اس سلسلے میں ایک تجویز کو منظوری دی گئی۔کونسل نے میٹنگ میں 000,54 کروڑ روپے سے زیادہ کی رقم کے آٹھ سرمایہ کے حصول کی تجاویز کو ضرورت کی قبولیت (اے او این) فراہم کی۔ان سودوں میں فوج کے لیے ٹی-90 ٹینکوں کے موجودہ 1000 ایچ پی انجنوں کو اپ گریڈ کرنے کے لیے 1350 ایچ پی انجنوں کی خریداری کی منظوری بھی شامل ہے۔اس سے ان ٹینکوں کی میدان جنگ میں نقل وحرکت میں اضافہ ہوگا، خاص طور پر اونچائی والے علاقوں میں، کیونکہ اس سے طاقت اور وزن کے تناسب میں اضافہ ہوگا۔ ہندوستانی بحریہ کے لیے، ورونا سترا ٹارپیڈو (جنگی) کی خریداری کو بھی منظوری دے دی گئی ہے۔ ورونا سترا ٹارپیڈو نیول سائنس اینڈ ٹیکنالوجی لیبارٹری کے ذریعہ تیار کردہ مقامی طور پر تیار جہاز سے چھوڑا جانے والا اینٹی سب میرین ٹارپیڈو ہے۔بحریہ میں بڑی تعداد میں اس ٹارپیڈو کی شمولیت سے دشمن کی آبدوزوں کو تباہ کرنے کی صلاحیت میں اضافہ ہوگا۔کونسل نے ہندوستانی فضائیہ کے لیے، ایئر بورن ارلی وارننگ اینڈ کنٹرول (اے ڈبلیو اے سی ایس) سسٹم کی خریداری کے لئے منظوری کو بھی ضرورت کی بنیاد پر منظوری دی۔اے ڈبلیو اے سی ایس نظام سے فضائیہ کی صلاحیتوں میں اضافہ کرے گا اور جنگ کے پورے اسپیکٹرم کو تبدیل کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔وزارت دفاع کے سال 2025 کو 'اصلاحات کے سال' کے طور پر منانے کے پیش نظر، کونسل نے سرمائے کے حصول کے عمل کے مختلف مراحل میں ٹائم لائنز کو کم کرنے کے لیے رہنما خطوط کی بھی منظوری دی تا کہ اسے تیز، زیادہ موثر اور کارآمد بنایا جاسکے۔

سونی پت میں چینی مانجھا کی تیاری، فروخت، ذخیرہ اندوزی، خرید اور استعمال پر پابندی

سونی پت، 20 مارچ (یواین آئی) سونی پت کے ضلع مجسٹریٹ منوج کمار نے انسانوں، جانوروں اور پرندوں کی حفاظت کو مدنظر رکھتے ہوئے انڈین سیول سیکورٹی کوڈ 2023 کی دفعہ 163 کے تحت ایک حکم جاری کرتے ہوئے ضلع میں نائلون یا کسی سنتھیٹک شے سے بنے یا سنتھیٹک میٹریل کوٹیڈ اور غیر بائیوڈیگریڈیبل چینی مانجھا یا پتنگ اڑانے مین استعمال ہونے والا دھاگہ بنانے، فروخت، ذخیرہ اندوزی، خرید اور استعمال پر پابندی عائد کر دی ہے۔جمعرات کو اپنے احکامات میں، ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے کہا کہ موجودہ یونٹس کے پاس درست سی ٹی او والی موجودی یونٹوں جوریان، ٹائر کارڈ، پولیسٹر فلیمینٹ یارن سمیت سنتھیٹک فائبر کی مینوفیکچرنگ کرتی ہیں ان کو سالانہ سیلف ڈیکلریشن جمع کروانا ہوگا کہ انہوں نے پتنگ اڑانے کے لئے چینی مانجھا، نائلون، سنتھیٹک اور شیشہ کوٹیڈ والا دھاگہ تیار نہیں کیا ہے اور وہ صرف اپنے مجاز صارفین کو ہی سپلائی کر رہے ہیں۔اپنے احکامات میں، ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ ان احکامات کی تعمیل کو یقینی بنانے کی پوری ذمہ داری پولیس کمشنر، میونسپل کارپوریشن کمشنر، ضلع میونسپل کمشنر، سونی پت، گوہانہ، کھرکھوڈہ اور گوہانہ کے سب ڈویژنل مجسٹریٹس، ضلع ترقیاتی اور پنچایت افسر، تمام بلاک ڈیولپمنٹ اور پنچایت افسران، میونسپل کونسل اور کھرکھونڈہ کے تمام میونسپل کونسل کے ایگزیکٹو آفیسر اور کھرکھونڈہ کے افسران کی ہوگی۔